روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 24-مئی 2001ء 29 صفر 1422 ہجری-24 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 114

خلفائے راشدین کی اطاعت

حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

عَلَيكُم بِسُنَّتِي وَ سُنَّةِ الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ المَهْدِيِّين

تم پر میری سنت اور خلفائے راشدین جو خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں کی سنت کی اطاعت فرض ہے-اس طریق کو مضبوطی سے تھام لو اور دانتوں سے اچھی طرح پکڑ کے رکھو- (سنن ابوداؤد کتاب السنة باب فی لزوم السنة حدیث 3991)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کامل کو حضرت احدیت کی طرف سے خلافت کا پیرایہ پہنایا جاتا اور رنگ دیا جاتا ہے الوہیت کی صفتوں کے ساتھ اور یہ رنگ ظلی طور پر ہوتا ہے تا مقام خلافت متحقق ہو جائے اور پھر اس کے بعد خلقت کی طرف اترتا ہے تا ان کو روحانیت کی طرف کھینچے اور زمین کی تاریکیوں سے باہر لا کر آسمانی نوروں کی طرف لے جائے اور یہ انسان ان سب کا وارث کیا جاتا ہے جو نبیوں اور صدیقوں اور اہل علم اور درایت میں سے اور قرب اور ولایت کے سورجوں میں سے اس سے پہلے گذر چکے ہیں اور دیا جاتا ہے اس کو علم اولین کا اور معارف گزشتہ اہل بصیرت و حکمائے ملت کے تا اس کے لئے مقام وراثت کا متحقق ہو جائے پھر یہ بندہ زمین پر ایک مدت تک جو اس کے رب کے ارادے میں ہے توقف کرتا ہے تا کہ مخلوق کو نور ہدایت کے ساتھ منور کرے اور جب خلقت کو اپنے رب کے نور کے ساتھ روشن کر چکا یا امر تبلیغ کو بقدر کفایت پورا کر دیا پس اس وقت اس کا نام پورا ہو جاتا ہے اور اس کا رب اس کو بلاتا ہے اور اس کی روح اس کے نقطہ نفسی کی طرف اٹھائی جاتی ہے اور یہی رفع کے معنے ہیں ان کے نزدیک جو اہل علم اور معرفت ہیں- اور مرفوع وہ ہے جس کو اس محبوب کے ہاتھ سے جام وصال پلایا جاتا ہے جو حسن و جمال کا دریا ہے- اور ربوبیت کی چادر کے نیچے داخل کیا جاتا ہے باوجود اس بات کے کہ عبودیت ابدی طور پر رہتی ہے اور یہ وہ آخری مقام ہے جس تک ایک حق کا طالب انسانی پیدائش میں پہنچ سکتا ہے- پس اس مقام سے غافل مت ہو-

(ترجمہ از عربی عبارت خطبہ الہامیہ- روحانی خزائن جلد 16 ص 39)

☆☆☆☆☆

خلیفہ خدا بناتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں-
ایک شخص جو خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اسے سمجھنا چاہئے کہ خلفاء خدا مقرر کرتا ہے- اور خلیفہ کا کام دن رات لوگوں کی رہنمائی اور دینی مسائل میں غور و فکر ہوتا ہے- اس کی رائے کا دینی مسائل میں احترام ضروری ہے- اور اس کی رائے سے اختلاف اس وقت جائز ہو سکتا ہے جب اختلاف کرنے والے کو ایک اور ایک دو کی طرح یقین ہو جائے- کہ جو بات وہ کہتا ہے- وہ درست ہے پھر یہ بھی شرط ہے کہ پہلے وہ اس اختلاف کو خلیفہ کے سامنے پیش کرے......نہ کہ خود ہی اس کی اشاعت شروع کر دے......اگر کوئی شخص اس طرح نہیں کرتا اور اختلاف کو اپنے دل میں جگہ دے کر عام لوگوں میں پھیلاتا ہے- تو وہ بغاوت کرتا ہے- اسے اپنی اصلاح کرنی چاہئے-
(منہاج الطالبین ص 13-12)

☆☆☆☆☆

امام کی طرف دیکھتے رہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں-
جو جماعتیں منظم ہوتی ہیں ان پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں- جن کے بغیر ان کے کام کبھی بھی صحیح طور پر نہیں چل سکتے...... ان شرائط اور ذمہ داریوں میں سے ایک اہم شرط اور ذمہ داری یہ ہے کہ جب وہ ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تو پھر انہیں امام کے منہ کی طرف دیکھتے رہنا چاہئے- کہ وہ کیا کہتا ہے- اور اس کے قدم اٹھانے کے بعد اپنا قدم اٹھانا چاہئے- اور افراد کو کبھی بھی ایسے کاموں میں حصہ نہیں لینا چاہئے- جن کے نتائج ساری جماعت پر آکر پڑتے ہوں- کیونکہ پھر امام کی ضرورت اور حاجت ہی نہیں رہے گی...... امام کا مقام تو یہ ہے کہ وہ حکم دے اور ماموم کا مقام یہ ہے کہ وہ پابندی کرے-
(الفضل 5-جون 1937ء)

خلفائے راشدین کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے پر معارف ارشادات

حضرت ابوبکرؓ نے جو صدق دکھایا اس کی نظیر مشکل ہے

آنحضرت ﷺ نے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کا خطاب دیا ہے تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپؓ میں کیا کیا کمالات تھے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو اس کے دل کے اندر ہے۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو حقیقت میں حضرت ابوبکرؓ نے جو صدق دکھایا اس کی نظیر ملنی مشکل ہے اور سچ تو یہ ہے کہ ہر زمانہ میں جو شخص صدیقیت کے کمال حاصل کرنے کی خواہش کرے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابوبکری خصلت اور فطرت کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے جہاں تک ممکن ہو مجاہدہ کرے اور پھر حتی المقدور دعا سے کام لے۔ جب تک ابوبکری فطرت کا سایہ اپنے اوپر ڈال نہیں لیتا اور اسی رنگ میں رنگین نہیں ہوجاتا صدیقی کمالات حاصل نہیں ہوسکتے۔

(ملفوظات جلد اول ص 247)

حضرت عثمانؓ کا مال خدمت دین کے لئے وقف تھا

آنحضرت ﷺ کی مسجد چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اس طرح چلی آئی پھر حضرت عثمان نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا اپنے زمانہ میں پختہ بنوایا مجھے خیال آیا کہ حضرت سلیمان اور عثمان کا قافیہ خوب ملتا ہے۔ شاید اسی مناسبت سے ان کو ان باتوں کا شوق تھا۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 93)

ہر امر کے مراتب ہوتے ہیں۔ بعض آدمی شبہ کریں گے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غنی کہلاتے تھے انہوں نے کیوں مال جمع کیا؟ یہ ایک بے ہودہ شبہ ہے اس لئے کہ وہ مہاجن نہ تھے۔ خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس غنی کے کیا معنی ہیں۔ میں اتنا جانتا ہوں کہ جو مال خدمت دین کے لئے وقف ہو وہ اس کا نہیں۔ اس نیت اور غرض سے جو شخص رکھتا ہے وہ اپنے لئے جمع نہیں کرتا۔ وہ خدا تعالیٰ کا مال ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 443)

حضرت عمرؓ کی زبان پر حق جاری ہوتا تھا

حضرت عمرؓ وہ وجود ہیں جن کی زبان پر حق جاری ہوتا تھا۔ اور جن کی رائے صائب ہونے میں عظیم شان رکھتی ہے۔ اور جن کی رائے کئی مقام میں قرآن کے موافق ہوئی اور اس کے ساتھ وہ ملہم اور محدثین میں سے ہیں۔

(حمامۃ البشریٰ روحانی خزائن جلد 7 ص 246)

آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے انوار دیئے گئے اور آپ محدث ہے اور خدائے رحمان نے آپ سے ایک برگزیدہ انسان کی طرح کلام کیا۔ آپ کے اخلاق حمیدہ سے دفتر کے دفتر پر ہیں۔ آپ کے فضائل بدر انور سے زیادہ روشن ہیں۔ پس کیا ہی اچھا ہے آپ کا وجود۔ اور کیا ہی اچھی آپ کی کوشش۔ آپ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بہترین خود تھے۔

(سر الخلافہ روحانی خزائن جلد 8 ص 388)

حضرت علیؓ متقی اور برگزیدہ انسان تھے

(حضرت) علیؓ نہایت متقی تھے اور ان لوگوں میں سے تھے جو خدائے رحمان کے نزدیک زیادہ محبوب ہوتے ہیں۔ آپ برگزیدہ انسان، زمانہ کے سردار، سخی اور پاک دل تھے۔ آپ نے نہایت غریبانہ زندگی گزاری اور نوع انسان کے زہد میں انتہا کو پہنچ گئے تھے آپ اموال کے عطا کرنے اور یتامیٰ مساکین اور پڑوسیوں کو تلاش کر کے ان کی مدد کرنے میں سب سے سبقت لے جانے والے تھے۔ (۔) بے شک حضرت علی طلب گاروں کی امیدگاہ اور سخیوں کے پیشوا تھے آپ بندوں پر اللہ تعالیٰ کی محبت اور اہل زمانہ میں بہتر انسان تھے۔ آپ دنیا کو روشن کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا نور تھے۔

(سر الخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 358)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

خلفائے راشدین - ایک نظر میں

حالات اور کارناموں کا جامع خلاصہ

مرتبہ: عبدالسمیع خان

نمبر شمار	نام و نسب	سن پیدائش وفات، عمر	مولد مدفن	قبول اسلام	دور خلافت	جنگیں اور فتوحات	خاص کارنامے	ازواج و اولاد	روایت کردہ احادیث	متفرق امور
1	حضرت ابوبکرؓ عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب القرشی التیمی، لقب: صدیق، عتیق	ولادت واقعہ فیل سے دو سال بعد وفات 2 جمادی الثانی 13ھ 581ء تا 634ء 63 سال	مکہ مدینہ	دعویٰ نبوت کے ساتھ مردوں میں پہلے مسلمان	12 ربیع الاول 11ھ تا 21 جمادی الثانی 13ھ 632ء تا 634ء	مانعین زکوٰۃ اور باغیوں سے جنگ مسیلمہ کذاب کے فتنہ کا مقابلہ فتح بحرین، مدائن، شام ایران و عراق کی فتح کی داغ بیل پڑی	حفاظت قرآن بیت المال کا قیام	شادیاں 4 بیٹے 3 بیٹیاں 3	142	صاحب الغار۔ ثانی اثنین۔ ابوبکر افضل ھذہ الامۃ الا ان یکون نبی۔ کنوز الحقائق ص 4)
2	حضرت عمرؓ بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن ریاح بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب	ولادت واقعہ فیل سے 13 سال بعد وفات 26 ذوالحجہ 23ھ 63 سال	مکہ مدینہ	6 نبوی میں	21 جمادی الثانی 13ھ تا 26 ذوالحجہ 23ھ 634ء تا 644ء	فتح دمشق، بصرہ، ایلہ، حمص بعلبک۔ اردن، اہواز، مدائن، بیت المقدس، جنگ یرموک و قادسیہ	سن ہجری کا آغاز باجماعت نماز تراویح شراب کی حد جاری کی دفاتر اور وزارتوں کا قیام، مسجد نبوی کی توسیع امیر المومنین کا لقب اختیار کیا	شادیاں 7 بیٹے 6 بیٹیاں 3	539	20 موافقات قرآن، رسول اللہ نے محدث قرار دیا
3	حضرت عثمانؓ بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبدالشمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب کنیت۔ ابوعمر۔ ابوعبداللہ	ولادت واقعہ فیل سے 6 سال بعد وفات 18 ذوالحجہ 35ھ 577ء تا 656ء 82 سال	مکہ مدینہ	بعثت کے پہلے سال	ذوالحجہ 23ھ تا 18 ذوالحجہ 35ھ 644 تا 656	فتح قبرص۔ آرمینیہ خراسان نیشاپور طوس۔ سرخس وسط ایشیاء کے کئی ممالک	اشاعت قرآن۔ قرات واحدہ جمع کی پہلی اذان	شادیاں 3 بیٹے 7	146	مع اہل و عیال پہلے مہاجر حبشہ بیعت رضوان میں حضورؐ نے ان کی طرف سے خود بیعت کی۔ ذوالنورین
4	حضرت علیؓ بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب کنیت۔ ابوالحسن۔ ابوتراب	ولادت آٹھ سال قبل بعثت وفات 20 رمضان 40ھ 62 سال	مکہ کوفہ	بعثت کے پہلے سال بچوں میں پہلے مسلمان	ذوالحجہ 35ھ تا 20 رمضان 40ھ 656ء تا 661ء	جنگ جمل صفین فتنہ خوارج کا انسداد	علم نحو کے بانی ہجرت کے موقع پر خدمات، فاتح خیبر بغاوتوں کا خاتمہ	شادیاں 9 بیٹے 14 بیٹیاں 17	500	انا خاتم الانبیاء وانت یا علی خاتم الاولیاء۔ مجموعہ خطبات نہج البلاغہ

ہے ابوبکرؓ سے ابتدائے خلافت — ہے لاریب وہ پیشوائے خلافت
ہے فاروق اعظمؓ کی شاں بھی نرالی — جچی خوب اس پر ردائے خلافت
اتاری نہ عثمانؓ مظلوم نے پھر — جو اک بار پہنی قبائے خلافت
بڑے صبر سے جاں کی بازی لگا دی — پر اوڑھے رہا وہ ردائے خلافت
علیؓ نے کہا دیں سے خارج ہیں منکر — جو سنتے نہیں ہیں ندائے خلافت
ہے قرآن ناطق خلیفہ نبی کا — نہیں ہے بجز حق نوائے خلافت

راجہ نذیر احمد ظفر

وہ اسلام لانے سے قبل کانوں میں روئی ڈال کر پھرتے رہے

حضرت طفیل بن عمرو دوسیؓ کا قبول اسلام

رسول اللہؐ کی دعا سے ان کا سارا قبیلہ مسلمان ہو گیا

محترم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر

حضرت طفیل بن عمرو قبیلہ دوس کے ایک معزز رئیس اور شاعر تھے وہ کسی تقریب میں مکہ آئے۔ قریش نے انہیں دیکھا تو انہیں فکر پیدا ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ کہیں یہ آنحضرت ﷺ کو ملے اور اسلام قبول کر بیٹھے کیونکہ قریش کا یہ طریق بن گیا تھا کہ جب کوئی نیا شخص کسی علاقے سے مکہ آتا تو یہ لوگ اس سے ملنے میں جلدی کرتے اور آنحضرتؐ کے بارہ میں ڈراتے اس اندیشہ کی بناء پر کہ کہیں یہ اسلام نہ قبول کر لے اور اپنے وطن واپس جا کر اسلام کی اشاعت کرے۔ چنانچہ قریش مکہ طفیل بن عمرو دوسی کو ملے اور کہا ”تم ہمارے شہر میں ایسی حالت میں آئے ہو کہ یہاں ایک شخص نے ہم میں سخت تفرقہ اور فتنہ ڈال دیا ہے اس کی باتیں باپ کو بیٹے سے، بھائی کو بھائی سے اور خاوند کو بیوی سے جدا کر دیتی ہیں۔ ہمیں ڈر ہے کہ تم اس کی ساحرانہ باتیں سنو اور متاثر ہو جاؤ۔ لہذا ہم تمہیں ہوشیار کرتے ہیں کہ کہیں اس کی باتوں میں نہ آ جانا۔

طفیل بن عمرو دوسی قریش کی باتیں سن کر بہت خائف ہوئے اور اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے کان میں اچانک اس جادوگر کی کوئی بات پڑ جائے۔

تلاوت قرآن کی آواز

ایک دن مسجد حرام میں ان کے کانوں میں آنحضرت ﷺ کی تلاوت قرآن کریم کی آواز پہنچی اور انہوں نے دل میں کہا میں ایک سمجھدار آدمی ہوں اس شخص کی بات سننے میں کیا حرج ہے؟ چنانچہ انہوں نے اپنے کانوں میں سے روئی نکال دی اور اسلام کا پیغام سن کر اسے قبول کر لیا۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ میں آیا جہاں حضرت محمد رسول اللہؐ موجود تھے۔ پھر قریش کے بعض اشخاص میرے پاس آئے اور کہا اے طفیل! تم ہمارے شہر میں آئے ہو اور یہ شخص (حضرت محمدؐ) جو ہمارے درمیان موجود ہے اس نے ہماری زندگی اجیرن کر دی ہے۔ جماعت میں تفریق ڈال دی ہے اس کا کلام جادو کی طرح موثر ہے یہ انسان اور اس کے باپ کے درمیان ایک انسان اور اس کے بھائی کے درمیان ایک انسان اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق ڈال دیتا ہے۔ ہمیں تم پر اور تمہاری قوم پر ایسا ہی اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ پس تم اس کی کچھ بات نہ کرنا نہ ان کی کوئی بات سننا۔

طفیل کہتے ہیں۔

خدا کی قسم! وہ برابر مجھ سے اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے اقرار کر لیا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ نہ ان کی کوئی بات سنوں گا نہ ان سے کوئی بات کروں گا یہاں تک کہ میں نے کان میں روئی رکھ لی کہ کہیں ان کی بات میرے کانوں تک نہ پہنچے کیونکہ میں ان سے کچھ سننا نہیں چاہتا تھا۔ پھر صبح کے وقت مسجد پہنچا تو رسول اللہؐ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو خدا نے مجھے اپنا کلام سنوا ہی دیا۔ میں نے بہت عمدہ کلام سنا اور اپنے دل میں کہا میری ماں مرے (یہ ایک عربی محاورہ ہے جو کسی غلطی وغیرہ کے ارتکاب پر استعمال کیا جاتا ہے) واللہ! میں ماہر فن شاعر ہوں مجھ سے کلام کا حسن و قبح پوشیدہ نہیں پھر مجھے اس شخص کی بات سننے سے کیا امر مانع ہو سکتا ہے؟ وہ جو کلام لائے ہیں اگر وہ بھلا ہے تو میں اسے قبول کر لوں گا اگر وہ برا ہے تو چھوڑ دوں گا۔

قبول اسلام

یہ سوچ کر میں وہیں ٹھہرا رہا۔ جب رسول اللہؐ گھر کی طرف لوٹے تو میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ جب آپ گھر میں داخل ہوئے تو میں بھی داخل ہو گیا اور عرض کیا اے محمدؐ! آپ کی قوم نے مجھ سے ایسا ایسا بیان کیا ہے لیکن حق تعالیٰ نے آپ کا کلام مجھے سنوا ہی دیا ہے۔ بہت اچھا کلام سننے میں آیا ہے اس لئے عرض ہے کہ آپ جس امر کی دعوت دیتے ہیں وہ مجھ سے بھی بیان فرمائیں۔ پس آنحضرتؐ نے مجھ پر اسلام پیش فرمایا اور قرآن کی کچھ آیتیں تلاوت فرمائیں۔ خدا کی قسم میں نے اس سے پہلے ایسا اچھا کلام سنا تھا نہ اس سے بہتر احکام سنے تھے بس میں فوراً اسلام لے آیا“

نیک خواہشات

آپ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اپنے قبیلے میں ممتاز حیثیت رکھتا ہوں۔ دعا کریں وہ میرے ذریعے اسلام قبول کر لے۔ آپ نے واپس جا کر سب سے پہلے اپنے والد اور بیوی کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور وہ مسلمان ہو گئے۔ پھر قبیلہ والوں کو تبلیغ کی مگر انہوں نے انکار کر دیا اور مخالفت کی اور نفرت کرنے لگے۔

آپ پھر آنحضرتؐ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی ان کے لئے بددعا کیجئے۔ آنحضرتؐ نے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا کی

اللھم اھد دوسا

(یعنی اے اللہ تو قبیلہ دوس کو ہدایت دے)

اور فرمایا کہ آپ واپس چلے جائیں اور اپنے قبیلے کو نرمی اور محبت سے تبلیغ کرتے رہیں۔ چنانچہ کئی سالوں کی تبلیغی کوششوں کے بعد آپ کا قبیلہ ایمان لے آیا۔

مدینہ کی طرف ہجرت

حضرت طفیل بن عمرو دوسی غزوہ احزاب کے بعد ستر خاندانوں کے ہمراہ مدینہ ہجرت کر آئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب آنحضرتؐ جنگ خیبر میں مصروف تھے۔ انہی لوگوں میں سے حضرت ابوہریرہؓ تھے جو احادیث کے مشہور راوی بنے۔

طفیل بن عمرو دوسی کے متعلق یہ بھی روایت آتی ہے کہ جب آنحضرت ﷺ اور مسلمانوں کو قریش مکہ نے بہت زیادہ تنگ کرنا شروع کیا تو آپ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ میرے پاس چل کر قیام فرماویں۔ آنحضرتؐ نے جواباً فرمایا۔

”یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جب ہجرت کا حکم دے گا۔ تبھی میرا نکلنا ہوگا اور پھر جہاں کا ارشاد ہوگا وہیں جاؤں گا“

رحمانیت کے بعد رحیمیت ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ ”کسی فرد انسانی کا کلام الٰہی کے فیض سے فی الحقیقۃ مستفیض ہو جانا اور اس کی برکات اور انوار سے متمتع ہو کر منزل مقصود تک پہنچنا اور اپنی سعی اور کوشش کے ثمرہ کو حاصل کرنا یہ صفت رحیمیت کی تائید سے وقوع میں آتا ہے اور اسی جہت سے خدائے تعالیٰ نے بعد ذکر صفت رحمانیت کے صفت رحیمیت کو بیان فرمایا تا معلوم ہو کہ کلام الٰہی کی تاثیریں جو نفوس انسانیہ میں ہوتی ہیں یہ صفت رحیمیت کا اثر ہے جس طرح کوئی اعراض صوری و معنوی سے پاک ہو جاتا ہے جس قدر کسی کے دل میں خلوص اور صدق پیدا ہوتا ہے جس قدر کوئی جدوجہد سے متابعت اختیار کرتا ہے اسی قدر کلام الٰہی کی تاثیر اس کے دل پر ہوتی ہے اور اسی قدر وہ اس کے انوار سے متمتع ہوتا ہے اور علامات خاصہ مقبولان الٰہی کی اس میں پیدا ہو جاتی ہیں۔“

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 398 حاشیہ نمبر 11)

”جب شخص مجرم توبہ اور استغفار اور تضرع اور زاری سے اس تقاضا کا حق پورا کر دیتا ہے تو رحمت الٰہی کا تقاضا غضب کے تقاضے پر سبقت لے جاتا ہے اور اس غضب کو اپنے اندر مجوب مستور کر دیتا ہے۔ یہی معنی ہیں اس آیت کے کہ عذابی اصیب بہ من اشاء و رحمتی وسعت کل شی یعنی رحمتی سبقت غضبی اگر یہ اصول نہ مانا جائے تو تمام شریعتیں باطل ہو جاتی ہیں۔“

(تحفہ غزنویہ، روحانی خزائن جلد 15 ص 537)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کھیل کھلاڑی

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

گرینڈ سلام

جولان ٹینس میں چار ٹورنامنٹ جیتنے سے مکمل ہوتا ہے
یعنی ومبلڈن، یو ایس، آسٹریلین، فرنچ اوپن

لان ٹینس ایک دلچسپ کھیل ہے جسے نفیس طبع لوگ بڑے ذوق وشوق سے کھیلتے ہیں۔ یہ بات وثوق سے نہیں کہی جاسکتی کہ ''ٹینس'' کس زبان کا لفظ ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ ''ٹینس'' فرانسیسی زبان کے لفظ ''Tenez'' سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ ''یہ لو اور کھیلو'' یہ کھیل ایک برطانوی فوجی میجر والٹر کیلوپٹن ونگ فیلڈ نے ویلز کے علاقے میں 1873ء میں ایجاد کیا تھا۔ چونکہ یہ کھیل عام طور پر لان میں کھیلا جاتا تھا' اس لئے یہ لان ٹینس کے نام سے مشہور ہوگیا۔

لان ٹینس کے لئے باقاعدہ قواعد وضوابط پہلی دفعہ فروری 1874ء میں بنائے گئے لیکن ان قواعد میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں ہوتی رہیں۔ بعد ازاں آل انگلینڈ کرکی کلب کے ایک رکن ہنری جونز کی تجویز پر ومبلڈن کی گراؤنڈ کے کچھ حصے اس کھیل کے لئے اور کچھ بیڈمنٹن کے لئے مخصوص کردیئے گئے۔ اس لئے اس کھیل کو کافی مقبولیت حاصل ہوئی اور ومبلڈن میں باقاعدگی سے ٹینس ٹورنامنٹ شروع ہو گیا۔ جس میں رفتہ رفتہ دنیا کے ہر گوشے کے کھلاڑیوں نے حصہ لینا شروع کردیا۔ آج کل ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کو سب سے بڑا مقابلہ شمار کیا جاتا ہے اور اس کے چیمپئن کو عالمی چیمپئن سمجھا جاتا ہے۔ یہ مقابلے ہر سال جون کے آخر اور جولائی کے اوائل میں دو ہفتے تک ''ومبلڈن'' لندن میں منعقد ہوتے ہیں۔ ابتداء میں اس کو آل انگلینڈ ٹینس چیمپئن شپ کہا جاتا تھا۔

امریکہ میں لان ٹینس کو ایک خاتون مس ای آؤٹر برج نے متعارف کروایا۔ امریکہ میں پہلا باضابطہ مقابلہ 31۔اگست 1881ء کو ہوا۔

ان مقابلوں میں سنگلز و ڈبلز دونوں کے مقابلے ہوئے۔ سنگلز کے مقابلوں میں 25 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ڈبلز کے مقابلوں میں 13۔ٹیمیں شریک ہوئیں۔ سنگلز کا پہلا امریکی مقابلہ بوسٹن کے رچرڈ ڈی سیرز نے جیتا اس طرح لان ٹینس نے یورپ اور امریکہ میں نہایت تیزی سے مقبولیت حاصل کرنا شروع کردی اور جلد ہی لان ٹینس کے عالمی پیمانے پر مقابلے شروع ہوگئے۔

برصغیر پاک وہند میں یہ کھیل 1875ء میں رائج ہوا۔ اسی دور میں آسٹریلیا میں بھی اس کھیل نے جڑیں پکڑیں۔ 1890ء تک یہ کھیل مزید 12 ممالک میں مقبول ہوگیا۔ یہ کھیل ابتداء میں اونچے طبقے میں مقبول رہا اور عام طور پر گارڈن پارٹیوں کے موقعہ پر کھیلا جاتا تھا۔ مگر جب اس کھیل میں عام لوگوں نے دلچسپی لینا شروع کردی تو اس کے قواعد وضوابط میں کمی کردی گئی۔ اور ہیڈ سروس کی اجازت دے دی گئی۔ اس کے علاوہ گیند کی جسامت اور وزن متعین کردیئے گئے۔ ان اقدامات سے اس کھیل کی مقبولیت اور بڑھ گئی۔

لان ٹینس کے کھیل میں ومبلڈن اوپن' یو۔ایس اوپن' فرنچ اوپن اور آسٹریلین اوپن کے علاوہ ڈیوس کپ کو بھی لان ٹینس کا ایک اہم ٹورنامنٹ شمار کیا جاتا ہے۔ ڈیوس کپ کے مقابلے انفرادی کی بجائے اجتماعی یعنی ممالک کے درمیان ہوتے ہیں اور اس کپ کو جیتنے کا اعزاز کسی فرد کو نہیں بلکہ ملک کو حاصل ہوتا ہے۔

ڈیوس کپ

ڈیوس کپ کے مقابلے 1900ء میں شروع ہوئے۔ پہلا مقابلہ امریکہ نے جیتا۔ ڈیوس کپ کے مقابلے جیتنے میں امریکہ اور آسٹریلیا سر فہرست ہیں۔ 1923ء میں ڈیوس کپ میں زوننگ (Zoning) کی گئی۔ اور اسے 3 زونز (1۔یورپین زون' 2۔امریکن زون اور 3۔ایسٹرن زون) میں تقسیم کیا گیا۔ پاکستان پہلی بار ڈیوس کپ ایسٹرن زون کے فائنل میں 1984ء میں پہنچا۔ پاکستان سیمی فائنل میں تھائی لینڈ کو شکست دینے میں کامیاب ہوگیا تھا لیکن فائنل میں جاپان سے ہار گیا۔

ومبلڈن اوپن ٹینس

ومبلڈن کا ٹورنامنٹ ہر سال 24 جون کو شروع ہوتا تھا۔ یہ روایت یکم جولائی 1991 کو ٹوٹی۔ ومبلڈن کے میدان کے دروازے پر کپلنگ کے یہ الفاظ کندہ ہیں' اگر تم کامیابی حاصل کر لو یا تمہیں شکست ہو دونوں یکساں ہیں''۔

ومبلڈن کے مقابلے گراس کورٹ (گھاس والے میدان) پر ہوتے ہیں۔ ہر سال 90 سے زائد ممالک کے تقریباً 45 کروڑ ناظرین ٹیلی ویژن پر اس مقابلے کو دیکھتے ہیں۔ ومبلڈن اوپن کے مقابلوں کے ٹکٹ کے لئے (کم ٹکٹوں اور زیادہ شائقین ہونے کی وجہ سے) ایک سال پہلے ہی درخواست دینی پڑتی ہے۔ ومبلڈن ٹورنامنٹ کے دوران کھلاڑی سفید رنگ کا لباس پہنتے ہیں۔ جون 1877ء میں جب آل انگلینڈ (ومبلڈن) لان ٹینس چیمپئن شپ کا آغاز ہوا تو یہ مقابلے صرف مردوں کے لئے تھے اور پہلی چیمپئن شپ میں صرف 22 کھلاڑیوں نے سنگلز مقابلوں میں حصہ لیا تھا فائنل میچ کے موقعہ پر تقریباً 200 شائقین موجود تھے۔ پہلی چیمپئن شپ جیتنے پر برطانوی کھلاڑی سپنسر ڈبلیو گور کو نیوز پیپر مالکان کی طرف سے چاندی کا فیلڈ کپ دیا گیا۔

ابتداء میں کپ کھلاڑی کو ایک سال کے لئے عارضی طور پر دیا جاتا تھا۔ پہلی مرتبہ 1883ء میں مسلسل تین برس چیمپئن شپ جیتنے والے ولیم رین شا۔ کو یہ کپ مستقل طور پر دے دیا گیا اور 1884ء میں فیلڈ کپ کی جگہ چاندی کا ایک اور کپ رکھ دیا گیا۔ لیکن یہ کپ بھی ولیم رین شا۔ نے مسلسل 3 برس 1886ء تک جیت کر مستقل طور پر حاصل کر لیا۔ ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ کے لئے جو تیسرا کپ رکھا گیا' اس کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ وہ کسی کی ملکیت میں نہ دیا جائے گا۔ اس تیسرے کپ پر ''آل انگلینڈ لان ٹینس کلب سنگل ہینڈ ڈ چیمپئن شپ آف دی ورلڈ'' کے الفاظ کندہ تھے۔ 1905ء میں ولیم رین شا اور اس کے جڑواں بھائی ولیم ارنسٹ کی یاد تازہ کرنے کے لئے ان کے عزیزوں نے آل انگلینڈ ٹینس کلب کو ایک نیا کپ بطور عطیہ دیا۔ سنگلز مقابلے جیتنے والے کھلاڑیوں کو اب تک 3 کپ دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے پریذیڈنٹ کپ کو اولیت حاصل ہے۔

خواتین کے مقابلے

خواتین کو 1884ء میں ان مقابلوں میں شریک کیا گیا۔ (8ویں چیمپئن شپ کے موقعہ پر) ومبلڈن اوپن ٹینس چیمپئن شپ میں خواتین کی سنگلز چیمپئن کو آج کل جو نقرئی طشت پیش کیا جاتا ہے۔ اسے 1886ء میں پہلی بار تیار کیا گیا۔ پہلی بار چیمپئن بلانچ بنگلے نے اسے حاصل کیا۔ اس نقرئی طشت کی الٹی جانب اسے حاصل کرنے والی چیمپئن خاتون کا نام کندہ کیا جاتا ہے۔

1968ء میں ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ' ''ومبلڈن اوپن ٹینس چیمپئن شپ'' کہلانے لگی اور پہلی مرتبہ امیچور اور پروفیشنل کھلاڑیوں کے مقابلے الگ الگ منعقد کروانے کی بجائے ایک ہی چیمپئن شپ میں مشترکہ طور پر منعقد کروائے گئے۔ 1991ء میں 3 گرینڈ سلام ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد ومبلڈن اوپن ٹینس چیمپئن شپ میں ٹاپ سیڈڈ عالمی نمبر 1 کھلاڑی مونیکا سیلز نے عین موقعہ پر دستبرداری کا اعلان کرکے تاریخ میں دستبردار ہونے والی اولین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کرلیا۔ اس نے ایک معمولی حادثے میں زخمی ہونے کے باعث اپنا نام واپس لیا تھا۔ ٹینس کی ملکہ چیکوسلواکیہ کی مارٹینا نیورتیلوا نے 1991ء میں ومبلڈن سنگلز جیتنے کی سنچری بنانے والی دنیا کی اولین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ ومبلڈن کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1991ء میں مقابلے بارش کی وجہ سے اتوار کو بھی کروائے گئے۔ اس دن اتوار کی وجہ سے 10 پونڈ مالیت والے ٹکٹ 400 پاؤنڈ میں فروخت ہوئے۔ اس میچ کو 20 ہزار سے زائد تماشائیوں نے دیکھا۔ پاکستان کے ایک کھلاڑی ہارون رحیم کو ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ کھیلنے کا اعزاز حاصل ہے۔

یو۔ایس اوپن ٹینس چیمپئن شپ

یو۔ایس اوپن چیمپئن شپ کا آغاز 1879ء میں ہوا۔ 1968ء میں جب امیچور اور پروفیشنل کھلاڑیوں کے مقابلے الگ الگ منعقد کروانے کی بجائے ایک ہی چیمپئن شپ میں مشترکہ مقابلے کروانے کا آغاز کیا گیا تو اس کا نام بدل کر یو ایس اوپن چیمپئن شپ رکھ دیا گیا (یہ مقابلے مصنوعی گھاس کے کورٹس پر کروائے جاتے ہیں) یو۔ایس اوپن کے جدید مقابلوں کا اولین اعزاز آرتھر ایش نے جیتا۔ یو۔ایس اوپن مقابلوں کی اولین فاتح خاتون ورجینا ویڈی تھیں۔

گرینڈ سلام

ایک ہی وقت میں دنیا کے تمام چار ٹورنامنٹ (ومبلڈن' یو ایس' آسٹریلین اور فرنچ اوپن ٹینس چیمپئن شپ) جیتنے کو گرینڈ سلام کہا جاتا ہے۔ فریڈرک جان پری (پیدائش 18 مئی 1909ء) دنیا کا اولین کھلاڑی تھا' جس نے گرینڈ سلام ٹائٹل جیتا۔ اس نے یہ اعزاز 1935ء میں فرنچ ٹائٹل جیت کر حاصل کیا۔ جان ڈونلڈ بج (امریکہ) نے 1938ء میں بیک وقت چاروں چیمپئن شپ جیت کر گرینڈ سلام حاصل کیا۔ اس نے 6 گرینڈ سلام ٹورنامنٹ جیتے۔ گرینڈ سلام 2 مرتبہ جیتنے والا دنیا کا اولین کھلاڑی روڈنی جارج لیور (آسٹریلیا) تھا۔ جس نے پہلی مرتبہ 1962ء میں بطور امیچور کھلاڑی یہ اعزاز حاصل کیا اور 1969ء میں بطور پیشہ ور کھلاڑی یہ اعزاز حاصل کیا۔

مورین کیتھرین کنولی (امریکہ) نے 1953ء میں بطور خاتون اولین گرینڈ سلام ٹائٹل جیتا۔ بعد ازاں مارگریٹ جین کورٹ (آسٹریلیا) نے 1970ء میں اور مارٹینا نیوراتیلوا (امریکہ)

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33284 میں نذیرہ ناہید صاحبہ بنت میاں دین محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/5 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان نمبر 37/5 تقریباً برقبہ چودہ مرلہ واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی -/700000 روپے ۔ اور زیورات طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نذیرہ ناہید 34/5 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس وصیت نمبر 28550 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل سیکرٹری مال دارالبرکات ربوہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33285 میں طارق یوسف ولد شیخ محمد یونس قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/12A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ گھڑی کلائی مالیتی -/300 روپے۔ اور بائیسکل مالیتی -/1000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طارق یوسف 8/12A دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ بشارت الرحمٰن وصیت نمبر 30809 برادر موصی۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33286 میں بشریٰ بیگم زوجہ عبدالرحمٰن صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/1 محلہ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی دو تولہ آٹھ ماشہ مالیتی -/13500 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/5500 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/18500 روپے۔ 5۔ کل جائیداد مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم زوجہ عبدالرحمٰن 30/1 محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفور چوہان وصیت نمبر 22480 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اعظم وصیت نمبر 22517۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33287 میں عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں غلام نبی کالونی سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر احمد ساکن 4 رشید سٹریٹ میاں غلام نبی کالونی سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ گوندل ساکن D-5 بلاک آئی 8 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالشکور میاں وصیت نمبر 24130۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33288 میں محمد اظہر بھروانہ ولد محمد اسلم بھروانہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی پورہ مغل پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-6-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظہر بھروانہ ساکن 4 سٹیل شاپس لال پل نبی پورہ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 غلام نبی قمر وصیت نمبر 16756۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33289 میں عامر احمد ولد سعید احمد عامر قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی پورہ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد مکان نمبر 40 گلی نمبر 10 نبی پورہ گلشن پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 غلام نبی قمر وصیت نمبر 16756۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33290 میں عبدالسلام شاد ولد عبدالخالق شاد قوم بھوپال پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مین تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام شاد ساکن 61-C گلی نمبر 18 مین بازار گلشن پارک نبی پورہ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 غلام نبی قمر وصیت نمبر 16756۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33291 میں نوید شہزاد ولد مکرم محمد اظہر طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت و طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-6-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید شہزاد 39/10 گلشن پارک مغلپورہ P.O نبی پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 غلام نبی قمر وصیت نمبر 16750۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33292 میں رضوان احمد ولد مقصود احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسکین پورہ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے جیب خرچ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن

باقی صفحہ الف پر ملاحظہ ہو

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

✪ محترم عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ جگر کی تکلیف میں مبتلا ہیں گزشتہ چھ ماہ سے تکلیف زیادہ ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس خادم سلسلہ وجود کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بابرکت درازعمر سے نوازے۔

✪ محترم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ گجرات کے گردوں میں پتھری ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے۔ جملہ پیچیدگیاں دور فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

✪ مکرم بشیرالدین احمد سامی صاحب تقریباً ایک ماہ سے لندن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کے پیٹ کے دو انتہائی پیچیدہ آپریشن ہوئے ہیں جن کی وجہ سے بے حد کمزوری ہے۔ انفیکشن کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ ان کی صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

✪ محترم چوہدری خورشید انور صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع نارووال نظام خون میں انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور ان دنوں شالیمار ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق ان کی کیفیت تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے۔ اور بیماری کے تمام اثرات کو ختم فرمائے۔ آمین

✪ مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب خالد راولپنڈی میں صاحب فراش ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ مینیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی خالہ کے بیٹے عزیزم راشد بنگوی ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ بنگوی صاحب جنہیں 24-4-2001 کو امریکہ میں کسی نامعلوم شخص نے ان کی گردن پر چاقو کا وار کر کے جاں بحق کر دیا تھا۔ کا جسد خاکی کراچی لایا گیا جہاں 4 مئی 2001ء کو بیت الحمد مارٹن روڈ کراچی میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد دعا بھی خاکسار نے کروائی۔ عزیز کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے نیز بوڑھی والدہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ اس دردناک سانحہ پر اندرون و بیرون ملک سے احباب نے تعزیت فرمائی اور بکثرت احباب گھر پر بھی تشریف لا کر غم زدہ دلوں کی ڈھارس کا باعث بنے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

تقریب شادی

✪ عزیزہ مکرمہ سعدیہ شفقت صاحبہ بنت محترم ملک محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم کی تقریب رخصتی مورخہ 15 اپریل 2001ء احاطہ دفاتر تحریک جدید کے غربی لان میں بعد از نماز عصر عمل میں آئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ اس موقع پر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 16-اپریل کو ماڈل ٹاؤن لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے مورخہ 19 جنوری 2001ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں عزیزہ سعدیہ شفقت بنت مکرم ملک محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ ملک محمد وحید انجم ابن مکرم ملک محمد ادریس صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا اعلان فرمایا تھا۔ عزیزہ سعدیہ شفقت صاحبہ محترم منشی محمد صادق صاحب مرحوم سابق مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ اور مکرم مرزا ظہیر الدین منصور صاحب درویش قادیان ابن حضرت بھائی مرزا برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی ہیں۔ اسی طرح حضرت اللہ بخش صاحب مرحوم آف اللہ بخش سٹیم پریس قادیان کی پڑنواسی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

نکاح

✪ مکرم عبدالحمید صاحب ٹنڈو غلام علی صاحب ضلع بدین سندھ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم عبدالسمیع صاحب ساکن سوئٹزرلینڈ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فریحہ مبشر صاحبہ بنت مبشر احمد صاحب ساکن سوئٹزرلینڈ مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 20 مئی 2001ء مبلغ 6000 سوس مارک حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم یہ نکاح فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

ولادت

✪ مکرم شریف احمد صاحب ڈپٹی انسپکٹر وقف جدید لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے عزیزم حامد احمد صاحب محمود اور عزیزہ شکیلہ شہزادی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25 اپریل 2001ء کو جرمنی میں پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ذیشان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم میاں حسین بخش صاحب اجنالوی کا پڑپوتا اور مکرم نور محمد صاحب بٹ ناصر آباد ربوہ کا نواسہ ہے۔ اور عزیزم حامد احمد صاحب محمود محترم حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑنواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین لمبی عمر والا اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بناوے۔ آمین

ولادت

✪ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ ابن محترم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم مربی سلسلہ کو مورخہ 23 مارچ 2001ء کو چوتھا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت "فاران احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر۔ سعادت مند۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم مرزا محمد آصف صاحب)

محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ بیوہ مکرم مرزا محمد آصف (آصف اقبال صاحب) آف کھاریاں کینٹ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 21/2 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 1 کنال 12 مرلہ 123 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 6 مرلہ ہے۔ یہ حصہ ان کے بیٹے مکرم مرزا محمد امجد آصف صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم مرزا عاطف آصف صاحب (بیٹا)
3- مکرم مرزا محمد امجد آصف صاحب (بیٹا)
4- محترمہ نبیلہ آصف صاحبہ (بیٹی)
5- محترمہ صدف آصف صاحبہ (بیٹی)
6- محترمہ بینش آصف صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

(مکرم نعیم احمد قمر صاحب بابت ترکہ مکرم سلیم احمد صاحب)

مکرم نعیم احمد قمر صاحب ابن مکرم سلیم احمد صاحب ساکن نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے پراویڈنٹ فنڈ میں مبلغ 34142/72 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم میری والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کو ادا کر دی جائے۔ مجھے اور دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- محترمہ بشریٰ سلام صاحبہ (بیٹی)
3- مکرم وسیم احمد شمس صاحب (بیٹا)
4- مکرم نعیم احمد قمر صاحب (بیٹا)
5- مکرم ندیم احمد صاحب (بیٹا)
6- مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)
7- مکرم احمد طارق صاحب (بیٹا)
8- محترمہ شاہدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

نکاح و تقریب رخصتانہ

☆ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہمشیرہ محترمہ مبشرہ خالدہ صاحبہ بنت چوہدری فضل کریم صاحب 6/26 دارالعلوم جنوبی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم محمد فاروق صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ سے مورخہ 13 مئی 2001ء کو نماز عصر کے بعد بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مبلغ -/50000 روپے حق مہر پر پڑھا۔

مورخہ 15- مئی 2001ء کو چوہدری فضل کریم صاحب کے مکان واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ پر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ کے زیر صدارت تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اگلے روز مورخہ 16 مئی 2001ء کو دارالرحمت شرقی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس کے آخر میں مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

سانحہ ارتحال

✪ محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ بنت ٹھیکیدار علی احمد خاں مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 22- اپریل 2001ء چار ماہ بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ مرحومہ عرصہ تک بطور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ دارالنصر غربی خدمت بجا لاتی رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 5

نے 84-1983ء میں گرینڈ سلام حاصل کیا۔ سٹیفی گراف چوتھی خاتون تھیں جنہوں نے گرینڈ سلام جیتا۔ مغربی جرمنی کی اس کھلاڑی نے 1988ء میں اولمپک گیمز میں بھی طلائی تمغہ جیتا تھا۔

پامیلا ہوورڈ شریور (امریکہ) نے مارٹینا نیورا تیلوا کے ساتھ 8 گرینڈ سلام ٹورنامنٹ ویمن ڈبلز ٹائٹل جیتے اور اپریل 1983ء تا جولائی 1985ء کے دوران کھیلے گئے 109 میچوں میں کامیابی حاصل کی۔ مردوں میں سے پہلا گرینڈ سلام ڈبلز ٹائٹل 1951ء میں آسٹریلیا کے فرینک ایلن مجیمین اور کینتھ بروس نے حاصل کیا۔

☆☆☆☆

خبریں

ربوہ:23-مئی گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 28 زیادہ سے زیادہ 34 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 24 مئی- غروب آفتاب: 7.06

☆ جمعہ 25 مئی- طلوع فجر: 3.27

☆ جمعہ 25 مئی- طلوع آفتاب: 5.04

تجارتی تعاون سے دیرینہ مسائل حل ہونگے

پاکستان اور بھارت کے وفاق ایوان ہائے صنعت و تجارت نے دونوں ممالک کے مابین تجارتی تعلقات کو بڑھانے پر اتفاق رائے ظاہر کرتے ہوئے ویزہ پالیسی، ٹیرف اور تجارت سے متعلق دیگر مسائل کے حل کے لئے ورکنگ گروپ تشکیل دیا ہے-

ایس ایس پی لاہور تبدیل

داتا دربار کی حالیہ بے حرمتی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی لاہور کو فوری طور پر تبدیل کر کے ایس اینڈ جی اے ڈی میں رپورٹ کا حکم دیا گیا ہے اور ایس پی ایڈمن شعیب دستگیر کو تاحکم ثانی ایس ایس پی کے عہدے کا اضافی چارج مل گیا ہے-

مساجد کے منبر حقوق العباد کے لئے استعمال کریں

وزیرداخلہ نے کہا ہے کہ علمائے کرام مسجد کے منبر کو کسی دوسرے مسلمان کو کافر کہنے کے بجائے حقوق العباد کے درس کے لئے استعمال کریں- ہم قانون سازی کر کے شریعت کے قانون کی جانب بڑھ رہے ہیں- اسلام کے لافانی اصولوں کو زندگی میں لاگو کرنے کی ضرورت ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے تھانہ کوہسار میں نئے اور جدید رپورٹنگ روم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا-

پاکستان کے 50 ترقیاتی منصوبے مسترد

حکومت چین نے پاکستان کی گیارہ وفاقی وزارتوں کی طرف سے پیش کئے گئے پچاس نئے ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر مایوسی ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ یہ جلدی میں ناقص تیار کئے گئے ہیں- اور ان میں کوئی منطق نہیں- اس کے علاوہ حکومت چین نے بورڈ آف انوسٹمنٹ کی طرف سے چینی کمپنیوں کے ساتھ مل کر پاکستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں 26 پراجیکٹوں کے بارے میں پیش کی گئی تجاویز کو بھی مسترد کر دیا ہے-

ورکنگ باؤنڈری پر فائرنگ کا تبادلہ

بھارتی فوجی حکام نے کہا ہے کہ جموں سیکٹر کی ورکنگ باؤنڈری پر پاکستان رینجرز اور بھارتی سرحدی فوج (بی ایس ایف) کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے-

سلیم قادری کو جہادی تنظیم نے قتل کیا

پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ سنی تحریک کے قائد سلیم قادری و یوسف رمزی کی بین الاقوامی جہادی تنظیم نے قتل کرایا ہے- اور اس نے چند ملزموں کو گرفتار بھی کر لیا ہے پوچھ گچھ جاری ہے اور کئی پہلوؤں پر تحقیقات ہو رہی ہیں ادھر سنی تحریک سپاہ صحابہ اور جیش محمد پر بھی الزام لگا رہی ہے-

ہتھیاروں کی دوڑ سے معاشی استحکام نہیں آ سکتا

وزیرداخلہ نے کہا ہے کہ خطے کی سیاسی اور اقتصادی سلامتی کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل ضروری ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان اس دیرینہ تنازع کے پرامن حل کے لئے بھارت کے ساتھ بات چیت شروع کرنے پر تیار ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہتھیاوں کی دوڑ سے خطے میں معاشی استحکام نہیں آ سکتا اور اس سے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا

گندم کی سست خریداری کے خلاف کسانوں کے مظاہرے

گندم کی مبینہ سست سرکاری خریداری، امدادی قیمت نہ ملنے اور زرعی قرضے موخر نہ ہونے کے خلاف پنجاب بھر میں کسانوں نے گندم کے خریداری مراکز کے سامنے مظاہرے کئے- ان مظاہروں کی اپیل کسان بورڈ کی تھی-

عراق پر پابندیاں نرم کرنے پر غور

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر عائد پابندیاں نرم کرنے کے بارے میں امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ قرارداد کے مسودے پر غور شروع کر دیا ہے- امریکہ، روس، برطانیہ، چین اور فرانس کے نمائندوں نے مسودہ قرارداد پر بند کمرے کے اجلاس میں غور شروع کیا-

ون ونڈو ٹیکس نظام لانے کا فیصلہ

وفاقی وزیر برائے محنت نے کہا ہے کہ 100 لیبر قوانین کو آسان اور قابل عمل بنا دیا گیا ہے- صنعتکاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا وفاقی اور صوبائی سطح پر تمام ٹیکسز ون ونڈو کے تحت وصول کرنے کی حکمت عملی تیار کی جارہی ہے-

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں گر سکتی ہیں

تیل برآمد کرنے والے ملکوں کی تنظیم اوپیک کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتیں مزید گر سکتی ہیں- فی الحال قیمتیں مثبت سطح پر ہیں-

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں-
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیوٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا- اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر- ائرکنڈیشنر- ڈیزرٹ کولر- کوکنگ رینج گیزر- ہیٹر- واشنگ مشین- مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

جگہ برائے فروخت
اقصیٰ چوک ربوہ میں واقعہ 14 مرلہ جگہ برائے فروخت موجود ہے-
رابطہ: راولپنڈی نصیر احمد نسیم 051-411429
ماڈرن شو سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ چوہدری محمد ارشد گھر: 04524-212250 دوکان: 212211
تفصیل- 4 عدد دکانیں- اوپر تین مرے بمعہ پیچھے خالی پلاٹ

ضرورت ہے
☆ سٹور کیپر: ترجیحاً ریٹائرڈ اور صحت مند
☆ ورکر: تعلیم میٹرک- ایف اے ہو
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون 211538

اصل کی پہچان F.B کا نشان
موٹاپے اور کولیسٹرول کی دشمن F.B فائٹولیکا بیری اب اور بھی مؤثر
خشکی سکری، کمزور اور سفید بالوں کے لئے F.B.Protection-H ھیئر کیئر ٹانک
ہومیوپیتھک سٹورز سے نام لے کر طلب کریں- ھیلپ لائن 04524-212750

انٹرنیشنل آٹوز
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
59-86 سپر آٹو مارکیٹ چوک
چوبرجی لاہور فون 042-7354398

خوشخبری
اچار کے سیزن میں خالص اور تازہ سرسوں کے تیل پر خصوصی رعایت اب صرف-/44 روپے فی لیٹر- احباب اس محدود مدت سے فائدہ اٹھائیں- نیز اچار مصالحہ بھی دستیاب ہے-
محمد ابراہیم اینڈ سنز
دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212307

سوزوکی برائے فروخت
ایک سفید سوزوکی Swift 90-91 ماڈل برائے فروخت ہے- زیادہ تر ایک ہاتھ کی چلی ہوئی
برائے رابطہ: انئر مرزا مبشر احمد فون نمبر 212666

Sale, Service, Maintenance
Communication Consultant
انٹرکام - ٹیلی فون ایکسچینج- کارڈلیس فون- ملٹی لائن فون- ملٹی لائن سٹینو فون
Leaders Telecom
10-Municipal complex, k,5, Mrree Road
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel 051- 5952225-552388,Fax.5771504
E.mail: Leaders@ isb Paknet.com.Pk.

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان نمبر 12/25 رقبہ دس مرلے محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ- برائے فروخت ہے ضرورت منداحباب نظارت امور عامہ سے رابطہ فرمائیں-

خان ڈیری اینڈ سٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ سے خالص دیسی گھی، کریم، دودھ، مکھن، دہی، پنیر، کھویا حاصل کریں
سعیداللہ خان 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61